الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 30385
تاریخ 3/19/2017
رابطہ نمبر
ای میل

نام شائستہ
پتہ کراچي
موضوع وراثت
کاتب ذکاء اللہ

مطلوب عمومی

اسلام وعلیکم, میں اپنے ابو کي سب سے بڑي بیٹي ہوں, چار بہنے اور چار بھائي مجھ سے چھوٹے ور بالغ ہیں جب کے ایک بھائي مجھ سے بڑا ہے. میري عمر41سال ہے, میں طلاق یافتہ ہوں, میري تین مرتبہ شادي ہوئي اور میرا گھر تین مرتبہ خراب ہوا ہے. میري ایک ہي بیٹي (اولاد), جو آخري گزشتہ شوہر سے2010ہوئي جس کي عمراب 6سال ہے. میں اور میري بیٹي میري امي کے زیر کفالت ہیں, میري بیٹي 3ماہ کي تھي تو2010 میں مجھے طلاق ہوگي ور میرا سابقہ شوہر میري بیٹي سے بھي دستبردار ہوگیا تھا ور مجھے قانوني طور پر لکھ کر دے دیا کے اسکا میري بیٹي سے کوئي واسطہ نہیں ہے, اس طرح میري بیٹي کو میري امي نے قانوني طور پر اڈوپٹ کرلیا i ور میري بیٹي کي ولدیت میں میرے ابو, جو کے میري بیٹي ک نانا ہوتے ہیں, انکا نام لکھ دیا. (میرے ابو کا انتقال 2004 میں ہوگیا تھا) اور والدہ میں میري امي نے اپنا نام دے دیا تا کے وہ بچي کسي احساس محرومي کي شکار نہ ہوجاے. میرے کوئي بھائي یا بہن میري, میري امي اور میري بیٹي کي ذرا بھر بھي مالي مدد نہیں کرتے اور نا ہي میري امي کو کوئي بھي مہینے کا خرچہ دیتے ہیں میرے 4بھائي شادي شدہ ہیں ور وہ ہمارے ساتھ نہیں رہتے الگ رہتے ہیں. میرے ابو مرحوم ک پانچ بیٹے ور مجھ سمیت پانچ بیٹیاں ہیں ور ایک ہماري امي ہیں, کل ملا کے گیارہ ہیں. اور میري بیٹي میرے ابو کي قانوني بیٹي ہے تو میري بیٹي کو ملا کے قل 6 بہنے ہوتي ہیں. مسئلہ یہ ہے کے میرے ابو کي ایک زمین ہے جو بکنے والي ہے, میرا سوال یہ ہے کیا میري بیٹي جو کے قانوني طور پر میرے میرے والد ک نام پر ہے, میرا مطلب میري بیٹي کي ولدیت میں میرے ابو کا نام ہے تو کیا میري بیٹي اس زمین یا جائیداد کي حقدار ہے یا نہیں؟ یا میري بیٹي کا حصہ بنتا ہے یا نہیں؟ واضح رہے کے میں ایک طلاق یافتہ ہوں اور میري عمر41سال ہے اور میرا شادي کوئي کوئي ارادہ نہیں ہے اور نا ہي میں کبھي شادي کرونگي. اپني بیٹي کي پرورش کے لئے میں نے اب کبھي شادي نہ کرنے کا ایہد کرلیا ہے. اسي طرح چونکے میرا شادي کا کبھي کوئي ارادہ نہیں جو کے میں حلفیہ بھي کہنے ور لکھنے ک لئے تیار ہوں. سوال نمبر 1, کیا میري بیٹي کا(میري امي نے جسے میرے ابو ک نام پر اڈوپٹ کیا ہے اپنایا ہے) میرے ابو کے زمین میں حصہ نکلتا ہے یا نہیں؟ سوال نمبر 2, اور میں کبھي شادي نہیں کرونگي اور میرا کفالت میرا کوئي بھائي نہیں کرتا تو کیا میرا حصہ اس صورت میں بڑھے گا نہیں؟ یا کتنا ہوگا. واضح رہے کے میرا کوئي ذریعے ماش نہیں ہے اور میں اپني ماں ساتھ اکیلي رہائش پذیر ہوں

الجواب حامداً ومصلیاً

کسی بچی کو لے پالک بنانے (ایڈوپٹ کرنے) سے وہ بچی شرعاً اس کی بیٹی نہیں بنتی، چنانچہ صورتِ مسئولہ میں سائلہ کی بچی اپنے نانا کی حقیقی بیٹیوں کی طرح نہیں —— اس لیے وہ اپنے نانا کی میراث میں حصہ دار بھی نہیں، جبکہ اس بچی کی ولدیت کی جگہ پر (ایڈوپٹ کرنے والوں کا نام) نانا کا اپنا نام رکھنا ناجائز اور حرام ہوا ہے اس لیے جن کاغذات میں غلط اور جھوٹی ولدیت رکھی گئی ہے ان سب کی تصحیح بھی شرعاً لازم ہے، جبکہ سائلہ کا حصہ بہر صورت اپنی دیگر بہنوں کے برابر ہوگا، تاہم بھائی اگر اپنی بہن کے ساتھ مالی تعاون کرتے ہوئے اپنے حصے سے بخوشی کچھ حصہ دیدیں —— اس کے بے سہارا ہونے کی وجہ سے تو اس کا انہیں اختیار ہے۔

(جاری ہے)

قال اللہ تبارک وتعالیٰ: یوصیکم اللہ فی اولادکم للذکر مثل حظ الانثیین الآیۃ (سورۃ النساء آیت ۱۱)

وفی الدر (والاخوات) لابوین اولاب (باخیهن) فهن ای لعل ذوات النصف والثلثین یصرن عصبۃ باخوتهن ولو حکما کابن ابن یعصب من مثله او فوقه (ج۶ ص۷۷۵) - واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

ذکاء اللہ عباسی عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۷/۱۲/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible] خان [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۷ ذی الحجۃ ۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ جمیل
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲/۱/۱۴۳۹ھ

نائب رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء
۳۰۳۸۵
۲/۱/۱۴۳۹ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ

23/9/17